انیسواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کیئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز سوموار 19 جولائی 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

ضلع خانیوال میں خالی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2104: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ امور پرورش حیوانات ضلع خانیوال میں منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل گریڈ اور اسامی وار فراہم کی جائے؟

(ب) ویٹرنری ڈاکٹروں کی منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل ہسپتال اور ڈسپنسری وار فراہم کی جائے؟

(ج) ویٹرنری ڈاکٹروں کی خالی اسامیوں پر تقرری کی مجاز اتھارٹی کا عہدہ اور گریڈ کی تفصیل نیز کب تک خالی ویٹرنری ڈاکٹرز کی اسامیاں پر کرلی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 4 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 4 دسمبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)

نمبر شمار	نام اسامی	سکیل	منظور شدہ تعداد	خالی
1	ڈسٹرکٹ لائیوسٹاک آفیسر خانیوال	18	1	--
2	ڈپٹی ڈسٹرکٹ لائیوسٹاک آفیسر خانیوال	18	3	--
3	سینئر ویٹرنری آفیسر	18	1	1
4	ویٹرنری آفیسر ہیلتھ	17	25	5
5	سپرنٹنڈنٹ	16	1	1
6	اسسٹنٹ	14	3	--
7	اسٹینوگرافر	12	1	--
8	سینئر کلرک	9	3	--
9	جونیئر کلرک	7	4	--
10	ویٹرنری اسسٹنٹ	9	80	7

11	اے۔آئی۔ٹی۔	9	23	--
12	ڈرائیور	4	2	--
13	نائب قاصد	1	5	2
14	چوکیدار	1	6	1
15	سینٹری ورکر	1	2	--
	ضلع کونسل (کالعدم)			
1	سینئر کلرک	9	1	1
2	ویٹرنری اسسٹنٹ	9	22	2
3	ڈریسر	9	1	1
4	نائب قاصد	1	1	--
5	سینٹری ورکر	1	18	4
6	واٹر کیریئر	1	22	3

(ب)

نمبر شمار	نام اسامی	سکیل	منظور شدہ تعداد	خالی	سول ویٹرنری ہسپتال
1	سینئر ویٹرنری آفیسر	18	1	1	سول ویٹرنری ہسپتال، خانیوال
2	ویٹرنری آفیسر ہیلتھ	17	25	5	جن میں ڈاکٹر صاحبان تعینات ہیں۔ 1۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری 33/10-R 2۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری 10/8A-R 3۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری عبدالحکیم 4۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری چک حیدر آباد 5۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری سلار واہن 6۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری 79/15-L

7۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری 59/15-L 8۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری 139/10-R 9۔ سول ویٹرنری ہسپتال میاں چنوں 10۔ سول ویٹرنری ہسپتال سرائے سدھو 11۔ سول ویٹرنری ہسپتال سردارپور 12۔ سول ویٹرنری ہسپتال تلمبہ 13۔ پراونشل ویٹرنری ہسپتال 154/10-R 14۔ اے آئی سنٹر کچا کھوہ 15۔ اے آئی سنٹر خانیوال 16۔ اے آئی سنٹر جہانیاں 17۔ اے آئی سنٹر کبیر والہ 18۔ سول ویٹرنری ہسپتال جہانیاں 19۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری 5/8-AR 20۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری 135/10-R <u>جن میں ڈاکٹر صاحبان تعینات نہ ہیں۔</u> 1۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری ونجاری 105/15-L 2۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری کنڈسرگانہ 3۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری حویلی کورنگا 4۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری قتال پور 5۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری مخدوم پور پوڑاں 6۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری					

123/7ER 7۔اے آئی سنٹر میاں چنوں 8۔اے آئی سنٹر تلمبہ 9۔سول ویٹرنری ہسپتال کبیر والہ					

(ج) ویٹرنری ڈاکٹروں کی خالی اسامیوں پر تقرری کرنے کی مجاز اتھارٹی سیکرٹری گورنمنٹ آف پنجاب لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ پنجاب لاہور ہے اور خالی اسامیوں پر بھرتی پنجاب پبلک سروس کمشن کی سفارشات کے بعد کی جاتی ہے، جس کے لئے ریکوزیشن پنجاب پبلک سروس کمشن لاہور کو جون 2010ء میں بھجوادی گئی ہے۔ بھرتی کے مراحل میں تقریباً چھ ماہ لگتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)

صوبہ میں پولٹری ریسرچ کے اداروں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*2474: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کے پولٹری ریسرچ کے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان ادارہ جات میں ماہرین / ڈاکٹرز کی تعداد مع قابلیت کیا ہے نیز ان ادارہ جات نے پچھلے تین سالوں میں کیا ریسرچ کی ہے، تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) صوبہ پنجاب میں محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کے تحت پولٹری ریسرچ کا ایک اہم اور بڑا ادارہ نظامت ترقیات مرغبانی، راولپنڈی کام کر رہا ہے اس ادارہ کے زیرِ انتظام (09) گورنمنٹ پولٹری فارمز اور (08) پولٹری ڈیزیز ڈائیگناسٹک لیبارٹریز کام کر رہی ہیں۔

(ب) نظامت ترقیات مرغبانی، راولپنڈی اور اس کے ذیلی دفاتر میں کل (40) ماہرین / ڈاکٹرز اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں جن کی بنیادی قابلیت ڈی وی ایم / بی ایس سی (آنرز) اے ایچ ہے۔ علاوہ ازیں مختلف شعبہ جات امور حیوانات میں پی ایچ ڈی، ایم فل، ایم ایس سی (آنرز) کے حامل ماہرین بھی ادارہ میں کام کر رہے ہیں۔

ادارہ ہذااوراس کے ذیلی ادارہ جات نے ان سالوں کے دوران (71) تحقیقی مطالعہ جات پر کام کیاہے،اس کی تفصیل

" الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2010)

تجرباتی فارم مویشیاں اوکاڑہ، گاڑیوں، مویشیوں اور ملازمین سے متعلقہ تفصیل

*2943: جناب محمد نوید انجم: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں بہادر نگر اوکاڑہ قائم کرنے کے مقاصد کیا ہیں؟

(ب) اس وقت اس فارم پر کتنے مویشی رکھے گئے ہیں؟

(ج) اس فارم کے یکم جنوری 2007 سے آج تک کتنے مویشی کتنی مالیت میں فروخت کئے گئے ہیں؟

(د) اس فارم کی ملکیتی گاڑیوں کی تفصیل مع نمبر اور ماڈل بتائیں؟

(ہ) اس فارم پر گریڈ 11 اور اوپر کے تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور ڈومی سائل مع پتہ جات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2009 تاریخ ترسیل 2 اپریل 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں بہادر نگر اوکاڑہ قائم کرنے کے مقاصد درج ذیل ہیں:-

1-ساہیوال نسل کی گائیوں کی نسل کو بڑھانا اور ان کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کے سلسلہ میں مختلف تجربات کرنا۔

2-نیلی راوی نسل کی بھینسوں کی نسل کو بڑھانا اور ان کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کے سلسلہ میں مختلف تجربات کرنا۔

3-لوہی نسل کی بھیڑوں کو بڑھانا اور ان کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کے سلسلہ میں مختلف تجربات کرنا۔

(ب) اس وقت گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں، بہادر نگر ضلع اوکاڑہ پر مندرجہ ذیل نسل کے جانور رکھے گئے ہیں:-

1-ساہیوال گائے	1014
2-نیلی راوی بھینس	409
3-لوہی نسل کی بھیڑیں	1089

(ج) یکم جنوری 2007 سے جون 2010 تک مندرجہ ذیل جانور فروخت کئے گئے۔

نمبر شمار	نسل	کل جانور	رقم
1	ساہیوال نسل کے جانور	823	15064530/-
2	نیلی راوی نسل کے جانور	211	3826110/-
3	لوہی نسل کے جانور	2001	7469610/-

(د) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں بہادر نگر پر گاڑیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نمبر گاڑی	ماڈل
1	OK-8228 جیب	1985 برائے سٹاف
2	LPT-309 سنگل کیبن	1993 برائے دودھ فروخت و دیگر کام
3	OK-7438 مزدا ٹرک	1985 برائے بار برداری سامان سٹور
4	SLA-8639 مزدا ٹرک	1978 برائے فروختگی دودھ
5	LHN-648 بیڈ فورڈ ٹرک	1984 برائے بار برداری جانور و دیگر سامان

(ہ) گریڈ 11 اور اوپر کے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	تعلیم	ڈومیسائل	پتہ
1	ڈاکٹر منیر احمد عامر	مہتمم فارم	18	ایم ایس سی (A-R)	ٹوبہ ٹیک سنگھ	آفیسر کالونی بہادر نگر

						فارم
2	ڈاکٹر غلام اکبر	اے ایس این	18	ڈی وی ایم	ڈیرہ غازی خان	ایضا
3	ڈاکٹر محمد عرفان قمر	وی او	17	ڈی وی ایم	فیصل آباد	ایضا
4	ڈاکٹر یاسر ابرار	وی او	17	ڈی وی ایم	لاہور	ایضا
5	محمد امین شاکر	اے آر او	17	بی ایس سی ایگریکلچر	قصور	ایضا
6	محمد یوسف	آفس مہتمم	16	ایم اے	ساہیوال	ایضا
7	محمد اشرف نعیم	آفس مہتمم	16	ڈی کام	اوکاڑہ	اوکاڑہ
8	شمس الدین	اسسٹنٹ	14	میٹرک	اوکاڑہ	بہادر نگر فارم ضلع اوکاڑہ
9	منیر احمد	اسسٹنٹ	14	میٹرک	ساہیوال	ایضا
10	محمد نعیم	پلانٹ فور مین	11	میٹرک مع ڈپلومہ آٹو میکنیکل	اوکاڑہ	ایضا
11	عبدالحمید	وی اے	11	میٹرک مع ڈپلومہ	ساہیوال	ایضا
12	ثناءاللہ	وی اے	11	میٹرک مع ڈپلومہ	اوکاڑہ	ایضا

(تاریخ وصولی جواب 13 جون

کلور کوٹ بھکر۔ سیمن پروڈکشن یونٹ سے متعلقہ تفصیلات

*2996: رانا آصف محمود: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیمن پروڈکشن یونٹ کلور کوٹ بھکر کب قائم کیا گیا، یہ کتنے رقبہ پر مشتمل ہے، کتنا رقبہ زیر کاشت اور کتنا بنجر ہے؟

(ب) اس میں کون کون سے جانور رکھے گئے ہیں ان کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) اس یونٹ کے قیام کے اغراض و مقاصد کیا تھے اور ان مقاصد میں حکومت کہاں کہاں تک کامیاب ہوئی؟

(د) اس یونٹ کے سال 08-2007 اور 09-2008 کے اخراجات اور آمدن کی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 26 فروری 2009 تاریخ ترسیل 9 اپریل 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) سیمن پروڈکشن یونٹ، کلور کوٹ ضلع بھکر سال 1993–1994 میں قائم ہوا۔

یہ یونٹ 260 ایکڑ رقبے پر مشتمل ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

.1 نہری رقبہ:	135 ایکڑ
.2 بارانی رقبہ / غیر کاشت رقبہ:	15 ایکڑ
.3 زیر عمارت رقبہ:	35 ایکڑ
.4 جنگلی رقبہ:	15 ایکڑ
.5 ٹیوب ویل سے سیراب رقبہ:	60 ایکڑ
کل رقبہ:	260 ایکڑ

(ب) سیمن پروڈکشن یونٹ، کلور کوٹ ضلع بھکر میں ساہیوال اور نیلی راوی نسل کے سانڈ ہیں جن کی تعداد درج ذیل ہے:

ساہیوال نسل:	13 راس
نیلی راوی نسل:	35 راس
نیلی راوی نسل کے کٹڑے:	09 راس
کل تعداد:	57 راس

(ج) سیمن پروڈکشن یونٹ، کلور کوٹ ضلع بھکر کے قیام کا مقصد اعلیٰ نسل کے سانڈوں کو پالنا۔ان سے مادہ تولید حاصل کر کے پورے پنجاب کے مراکز جدید طریقہ نسل کشی حیوانات کو مہیا کرنا تھا تاکہ ملک میں گوشت اور دودھ کی فراوانی ہو۔حکومت اب تک اس مقصد میں کافی حد تک کامیاب رہی ہے۔

(د) اس یونٹ کی آمدن اور خرچہ کی تفصیل سال وائز درج ذیل ہے:

سال آمدن خرچہ

2008−07 8778650

12679600

تفصیل خرچہ سال2008-2007

تنخواہ آفیسر	523000
تنخواہ سٹاف	2732100
الاؤنس	2103200
اشیائےسٹور خرید	3405200
گاڑیاں / مشینری مرمت	616100
خرچہ ڈیزل	615000
متفرق خرچہ	2685000
کل خرچہ	1269600

سال	آمدن	خرچہ
2008-2009	6498000	9072000

تفصیل خرچہ سال2009-2008

تنخواہ آفیسر	339000
تنخواہ سٹاف	3025000
الاؤنس	1822000
اشیائےسٹور خرید	573000
گاڑیاں / مشینری مرمت	300000
خرچہ ڈیزل	900000
متفرق خرچہ	2113000

کل خرچہ	9072000

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)

ضلع اوکاڑہ، بہاولنگر میں گوشت کی پیداوار کی تفصیلات

***3260: محترمہ شبینہ ریاض:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ضلع اوکاڑہ اور ضلع بہاول نگر کے لوگوں کیلئے کتنے فیصد گوشت فراہم کر رہا ہے، 2004 سے 2008 تک گوشت کی پیداوار میں اضافہ ہوا یا کمی، اگر کمی ہوئی تو اسکی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ اضلاع میں 08-2007 اور 09-2008 میں لائیو سٹاک کی ترقی کیلئے کتنی رقم فراہم کی گئی اور وہ کس مد میں خرچ ہوئی، علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 16 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 9 جون 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) لوگوں کو گوشت کی فراہمی براہ راست محکمہ لائیو سٹاک کی ذمہ داری نہ ہے- تاہم ضلع اوکاڑہ اور بہاولنگر میں گوشت کی پیداوار بڑھانے کے لئے محکمہ ہذا نے بہت سے اقدامات کئے- ہر گاؤں تحصیل اور ضلع سطح پر خود آگاہی پروگرامز تشکیل دیئے گئے جس میں کسان حضرات کو مفت مشورے دیئے گئے بیماری کی تشخیص، پوسٹ مارٹم اور لیبارٹری ٹیسٹوں کے ذریعے کی گئی مختلف وبائی امراض سے بچاؤ کے لئے وسیع پیمانے پر مختلف بیماریوں کی ویکسین مہیا کی گئی اور وبائی امراض پر کنٹرول ہوا مندرجہ بالا اقدامات کے نتیجے میں ضلع بہاولنگر میں گوشت کی پیداوار میں اوسطاً 15 فیصد جبکہ ضلع اوکاڑہ میں اوسطاً 13 فیصد سالانہ اضافہ ہوا۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) ضلع اوکاڑہ میں 09-2008 میں 2,000 ملین روپے ویٹرنری ادویات پر خرچ کئے گئے اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے لائیو سٹاک سپورٹ سکیم برائے مستحق افراد و خواتین کے لئے ضلع اوکاڑہ کو 14.609 ملین روپے دیئے ہیں اس سکیم کے تحت مستحق افراد خواتین کے جانوروں کو مفت ونڈا، اتخم ریزی، تولیدی بیماریوں کا علاج و معالجہ، حفاظتی ٹیکہ جات اور کرم کش ادویات دی جاتی ہیں- ضلع بہاولنگر میں 08-2007 میں کل بجٹ 58.031 ملین روپے جو کہ خرید ادویات، کنٹی جینسی وغیرہ اور تنخواہوں کی مد میں خرچ ہوا اور سال 09-2008 میں

کل بجٹ 45.846 ملین روپے جو کہ خرید ادویات، کنٹی جینسی وغیرہ اور تنخواہوں کی مد میں خرچ ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2009)

ضلع حافظ آباد میں ویٹرنری ہسپتالوں /ڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3411: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع حافظ آباد میں ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کی تعداد کیا ہے اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) مذکورہ ہسپتالوں / ڈسپنسریوں میں کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کب سے اور کب تک ان کو پر (Fill) کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2009 تاریخ ترسیل 21 جون 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع حافظ آباد میں ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد 08

ویٹرنری ڈسپنسریوں کی تعداد 29

ویٹرنری ہسپتال مندرجہ ذیل جگہوں پر واقع ہیں۔

1-حافظ آباد 2-ونیکے تارڑ 3-کولو تارڑ 4-کوٹ مبارک 5-سوئیانوالہ

6-جلالپور بھٹیاں 7-سکھیکی 8-پنڈی بھٹیاں

ویٹرنری ڈسپنسریز مندرجہ ذیل جگہوں پر واقع ہیں۔

1-مدن پھلہ 2-برج دارا 3-کوٹ سلیم 4-مظفر نون 5-کلیاں والہ 6-کالیکی منڈی 7-مصطفیٰ آباد 8-ٹھٹھہ اصالت 9-خرم چوریڑہ 10-دوہٹہ عظمت 11-چک کھرل 12-چک بھٹی 13-رام تارڑ 14-قلعہ مراد بخش 15-مانگٹ نیچا 16-کوٹ نکہ 17-ٹھٹھہ خیرو مٹمل 18 بھوبھڑہ 19 گھبریکا 20-گیگے 21-ساہوکی 22-مدھریانوالہ 23-دھنی 24-کوٹ سرور 25-میلوآنہ 26-وڈروڑ 27-کوٹ سرور 28-تحصیل ہیڈ کوارٹر حافظ آباد 29-تحصیل ہیڈ کوارٹر پنڈی بھٹیاں

(ب) ضلع حافظ آباد میں ویٹرنری آفیسرز کی 28 اسامیاں، ویٹرنری اسسٹنٹ کی 7 اور اے آئی ٹیکنیشن کی 18 اسامیاں خالی ہیں۔ یہ اسامیاں گذشتہ تین سال سے خالی ہیں۔ ویٹرنری آفیسرز کی بھرتی کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو ریکوزیشن جون 2010ء میں بھیج دی گئی ہے۔ ویٹرنری اسسٹنٹ اور اے آئی ٹیکنیشن کی بھرتی کے لئے اشتہار 30 جون 2010ء کو روزنامہ جنگ میں شائع ہو چکا ہے۔ انٹرویو 27 جولائی 2010ء کو ہوں گے۔ درجہ چہارم کی تمام اسامیوں کو پچھلے ماہ گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق پر کر لیا گیا ہے

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2010)

گوشت کی پیداوار بڑھانے کی تفصیلات

*3511: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا گوشت کی پیداوار بڑھانے کیلئے درآمد شدہ نسل کشی کے ٹیکوں کو پنجاب میں استعمال کیا جا رہا ہے، اگر ہاں تو سال 2006 سے اب تک ان ٹیکوں کی وجہ سے کیا بہتر اثرات مرتب ہوئے ہیں؟

(ب) یہ بھی بتایا جائے کہ دودھ کی پیداوار بڑھانے کیلئے حکومت کن خصوصی منصوبوں پر کام کر رہی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2009 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) صوبائی حکومت کے تحت (گوشت کی پیداوار بڑھانے) کے لئے بہادرنگر فارم پر استعمال کیلئے سال 2004 تا 2006 کے دوران 1168 ڈوز بیف سیمن خرید اگیا۔ تحقیق سے یہ ثابت ہوا ہے کہ دیسی بچھڑوں میں وزن میں اضافہ کی صلاحیت 650 گرام یومیہ ہے جبکہ گوشت کی درآمدی نسل کے بچھڑوں کی وزن بڑھانے کی صلاحیت 1295 گرام سے 1500 گرام یومیہ ہے۔

چند ضلعی حکومتیں بھی اپنے طور پر ٹیکے خرید کر استعمال کر رہی ہیں۔ مثال کے طور پر ضلعی حکومت ،لاہور نے سال 2006 سے اب تک 6500 نسل کشی کے ٹیکے خریدے جس میں سے 3500 نسل کشی کے ٹیکے استعمال ہوئے ان ٹیکوں کے استعمال کی وجہ سے بچھڑوں میں گوشت کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔

(ب) محکمہ لائیو سٹاک حکومتِ پنجاب کے زیرِاہتمام دودھ کی پیداوار بڑھانے کے لئے متعدد منصوبوں پر کام جاری ہے بھینسوں کی افزائش کے لیے بفیلو ریسرچ انسٹیٹیوٹ بھونیکی (پتوکی)، ڈائریکٹوریٹ آف لائیو سٹاک فارمز اور لائیو سٹاک پروڈکشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ بہادرنگر میں کام ہو رہا ہے۔ جس کے تحت اچھی نسل کے کٹڑے تحقیق اور جستجو کے بعد منتخب کئے جاتے ہیں اور اس کے بعد سیمن پروڈکشن یونٹ کے حوالے کر دیئے جاتے ہیں۔

ساہیوال اور چولستانی نسل کے لئے جھنگ اور جگیت پیر میں ادارے قائم کئے گئے ہیں۔

ان اداروں سے بھی اعلیٰ نسل کے بچھڑے منتخب کر کے سیمن پروڈکشن یونٹ کے حوالے کر دیئے جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ اضافی تعداد میں دستیاب کٹڑے اور بچھڑے نجی فارموں کو بھی مہیا کئے جا رہے ہیں۔

جناب وزیرِاعلیٰ پنجاب کے خصوصی فنڈ سے غریب کاشتکاروں کے جانوروں کو فری ویکسین، فری ڈی ورمنگ اور فری نسل کشی کے علاوہ مفت ونڈا جات فراہم کئے جاتے ہیں۔

ان تمام اقدامات کی وجہ سے دودھ کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2010)

ضلع گجرات میں ویٹرنری ڈسپنسریوں /ہسپتالوں کی تفصیلات

*3598: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں میں سال 09-2008 کے دوران کتنے بیمار جانوروں کا علاج کیا گیا؟

(ب) ادویات کی مد میں کتنی رقم رکھی گئی اور کتنی خرچ ہوئی؟

(ج) ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کی بلڈنگز کی صورت حال کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 2 جون 2009 تاریخ ترسیل 25 جون 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع گجرات میں سال 09-2008 میں 192926 بیمار جانوروں کا علاج کیا گیا۔

(ب) سال 2009-2008 میں 8.951 ملین روپے ادویات کی مد میں مختص کئے گئے اور تمام رقم خرچ کر دی گئی۔

(ج) ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کی بلڈنگز کی صورت حال تسلی بخش ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جنوری 2010)

ضلع گجرات، انسداد بے رحمی حیوانات، چالان ودیگر تفصیلات

*3599: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

یکم جنوری 2007 سے آج تک ضلع گجرات میں انسداد بے رحمی حیوانات نے کل کتنے چالان کئے، کتنے چالان عدالت میں پیش کئے اور کتنے زیر التوا ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 جون 2009 تاریخ ترسیل 25 جون 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

یکم جنوری 2007ء سے آج تک ضلع گجرات میں انسدادِ بے رحمی حیوانات نے کل 1594 چالان کئے، 1594 چالان ہی عدالت میں پیش کئے گئے اور 263 چالان پر فیصلہ ہو گیا اور 1331 چالان زیرِ التوا ہیں۔

ضلع گوجرانوالہ کے سٹاف کی اضافی ڈیوٹی ہفتہ میں دو دن کیلئے ضلع گجرات لگا دی گئی ہے تاکہ تنظیمِ انسدادِ بے رحمی حیوانات کا کام متاثر نہ ہو اور زیرِ التوا چالانوں کی پیروی کی جا سکے۔ مزید براں نئے عملے کی بھرتی کے لئے انٹرویو ہو چکے ہیں اور تقرری آخری مراحل میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2010)

ڈیرہ غازی خان ویٹرنری ہسپتال میں سٹاف و دیگر تفصیلات

*3601: جناب محمد محسن خاں لغاری: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈیرہ غازی خان ویٹرنری ہسپتال میں کتنا عملہ کام کر رہا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جانوروں کے لئے دوائیاں اور عملہ ضرورت کے مطابق دستیاب نہ ہے کیا حکومت ضرورت کے مطابق ادویات اور عملہ دینے کے لئے تیار ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کتنی منظور شدہ اسامیاں خالی ہیں اور کب سے؟

(تاریخ وصولی 2 جون 2009 تاریخ ترسیل 26 جون 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ڈیرہ غازی خان کے ویٹرنری ہسپتال میں 1 ویٹرنری آفیسر اور 10 دیگر ملازمین پر مشتمل سٹاف کام کر رہا ہے

(ب) جانوروں کے لئے ادویات اور عملہ ضرورت کے مطابق موجود ہے اور حکومت ضرورت کے مطابق ادویات فراہم کر رہی ہے۔

(ج) ضلعی ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2010)

صارفین کو خالص وارزاں دودھ کی فراہمی کا مسئلہ

*3670: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پاکستان دودھ کی پیداوار کے لحاظ سے دنیا کا پانچواں بڑا ملک ہے۔اس کے باوجود خالص اور ملاوٹ سے پاک دودھ دستیاب نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مویشی پالنے والے حضرات زیادہ دودھ حاصل کرنے کے لئے بھینسوں کو انجیکشن لگاتے ہیں جس سے دودھ استعمال کرنے والوں کے جسموں پر مضر اثرات ہوتے ہیں؟

(ج) اگر مذکورہ جزو ہائے کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت ڈیری فارمنگ کے فروغ کے لئے کون سے خصوصی انتظامات واقدامات اٹھا رہی ہے تاکہ صارفین کو خالص دودھ ارزاں نرخوں پر فراہم ہو سکے؟

(تاریخ وصولی 5 جون 2009 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔ دودھ کی کوالٹی کنٹرول کرنے کیلئے محکمہ امورِ حیوانات کے پاس اختیار نہ ہے۔ یہ اختیار پیور فوڈ ایکٹ کے تحت محکمہ صحت کے پاس ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ کچھ مویشی پال حضرات زیادہ دودھ حاصل کرنے کیلئے آکسی ٹوسن ہارمون کا انجکشن بھینسوں کو لگاتے ہیں لیکن ان ٹیکوں سے حاصل کردہ دودھ استعمال کرنیوالے انسانوں کی صحت پر کوئی مضر اثرات مرتب نہیں ہوتے، کیونکہ ابالنے سے ٹیکے کا اثر دودھ میں

سے زائل ہو جاتا ہے اور اگر استعمال کیئے گئے دودھ میں اس ہارمون کی باقیات موجود بھی ہوں تو وہ انتڑیوں میں زائل ہو جاتی ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) (1) مصنوعی نسل کشی کے لئے تمام اضلاع میں مصنوعی نسل کشی کے مراکز قائم کردیئے گئے ہیں۔ جہاں ویٹرنری آفیسر اور اے آئی ٹیکنیشن ہمہ وقت بہترین سیمن فراہم کر کے بریڈ امپروومنٹ میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔

(2) ٹیکنیکل رہنمائی فراہم کرنے کے لئے پنجاب کے تمام ضلعی دفاتر میں فارمرز کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لئے ویٹرنری سٹاف موجود ہے۔ مزید برآں محکمہ کی ہیلپ لائن: 0800-78686 اور 0800 - 78685 پر ہر ممکن مناسب مشورے دستیاب ہیں۔

(3) پنجاب میں متعدد لائیو سٹاک فارموں میں ساہیوال، چولستانی نسل کو بچانے اور ترقی دینے کے لئے کافی مفید اور نتیجہ خیز کام سرانجام پا رہا ہے۔ علاوہ ازیں نیلی راوی بھینس کی نسل کے بچاؤ اور ترقی کے لئے بفیلو ریسرچ انسٹی ٹیوٹ پتوکی میں ریسرچ کا کام ہو رہا ہے جو ڈیری فارمنگ کے لئے گراں قدر خدمات سرانجام دے رہا ہے۔

ان اقدامات کے نتیجے میں دودھ کی پیداوار بڑھانے میں خاطر خواہ مدد ملے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2010)

افزائش نسل کیلئے مادہ تولید کو محفوظ کرنے کی تفصیلات

*3675: جناب شیر علی خان: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ افزائش نسل کے لئے مادہ تولید کو محفوظ کرنے کیلئے مائع نائٹروجن گیس اوپن مارکیٹ سے حاصل کی جارہی ہے کس ادارے، فرم، کن شرائط پر، کتنے عرصہ، کتنی مقدار اور کتنی مالیت کی خرید کی گئی تفصیل مہیا کی جائے؟

(ب) اگر مذکورہ گیس خریدنے کے لئے اخبار میں اشتہار دیا گیا تو نقل فراہم کریں نیز جن افراد اور فرموں نے Tender دیئے ان کے نام اور پتہ جات کی تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2009 تاریخ ترسیل 13 جولائی 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ افزائش نسل کے لئے مادہ تولید کو محفوظ کرنے کے لئے مائع نائٹروجن گیس اوپن مارکیٹ سے حاصل کی جارہی ہے:-

یہ گیس برائے سال 2010-2009 میسرز غنی گیسز کمپنی لمیٹڈ، لاہور سے خرید ی جارہی ہے۔ شرائط کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے
مائع نائٹروجن گیس کی خرید کا معاہدہ میسرز غنی گیسز کمپنی لمیٹڈ، لاہور کے ساتھ ایک سال کے لئے کیا گیا ہے۔
یہ تقریباً 452000 ہزار لیٹر مائع نائٹروجن گیس پورے سال 2010-2009 کے لئے ہے۔
مائع نائٹروجن گیس کی کل مالیت تقریباً 4455000 روپے تک بنتی ہے۔
(ب) مائع نائٹروجن گیس کی خرید کے لئے ڈائریکٹر، پبلک ریلیشن، لاہور کے ذریعے باقاعدہ دو اخبارات میں اشتہار دیا گیا تھا جن کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئیں ہیں اور یہ گیس مبلغ 9.90 روپے فی لیٹر کے حساب سے محکمہ خرید کر رہا ہے۔
جن فرموں نے ٹینڈر (Tender) دیئے ان کے ناموں اور پتہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1. میسرز بی او سی (BOC) لمیٹڈ، شالامار لنک روڈ، مغلپورہ، لاہور
2. میسرز فائن گیس لمیٹڈ، کوٹ لکھپت، لاہور
3. میسرز میڈی گیس لمیٹڈ، لاہور
4. میسرز غنی گیسز کمپنی لمیٹڈ، لاہور
5. میسرز شریف لمیٹڈ کمپنی، لاہور

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2010)

ضلع راولپنڈی میں ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3678: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) راولپنڈی ضلع میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں؟
(ب) 07-2006 سے اب تک مذکورہ ویٹرنری سنٹروں کو فراہم کردہ گرانٹ کی تفصیل فراہم کریں؟
(ج) کتنے سنٹروں میں ڈی وی ایم ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی ہیں؟
(د) مذکورہ سنٹروں میں خالی اسامیوں کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2009 تاریخ ترسیل 28 جون 2009)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع راولپنڈی میں 13 ویٹرنری ہسپتال اور 23 ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں-

(ب) ضلعی حکومت کی طرف سے 07-2006 سے اب تک مذکورہ وٹیرنری سنٹروں کو فراہم کردہ گرانٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال 07-2006	3.00 ملین روپے
سال 08-2007	3.00 ملین روپے
سال 09-2008	3.00 ملین روپے
سال 10-2009	6.00 ملین روپے
کل رقم (چار سالوں میں)	15.00 ملین روپے

(ج) ضلع راولپنڈی میں 14 ڈی وی ایم ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی ہیں-

(د) مذکورہ ہسپتالوں میں ویٹرنری آفیسر کی بھرتی پنجاب پبلک سروس کمیشن کی طرف سے ہوتی ہے ان کے انٹرویو ہو چکے ہیں اور آرڈرز کا اجرا تکمیل کے مراحل میں ہے لہذا یہ اسامیاں جلد پر کردی جائیں گی-

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2010)

ضلع فیصل آباد کے لئے سالانہ گرانٹ ودیگر تفصیلات

*3829: خواجہ محمد اسلام: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد محکمہ امور پرورش حیوانات کو مالی سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران کتنی گرانٹ سالانہ فراہم کی گئی ہے؟

(ب) کتنی رقم ان سالوں کے دوران کن کن ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی عمارات کی تعمیر پر خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور تیل پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم گریڈ 11 سے اوپر کے ملازمین کے ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم ان سالوں کے دوران سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 17 جولائی 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) مالی سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران فراہم کی گئی گرانٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

2007-08	108.1036 ملین
2008-09	125.5121 ملین

(ب) سال 08-2007 کے دوران ضلعی حکومت کی طرف سے تقریباً 4.02 ملین روپے منظور ہوئے اور مندرجہ ذیل ہسپتالوں کی تعمیر پر خرچ ہوئے۔

1-چک نمبر 221 گ ب	0.9 ملین
2-چک نمبر 225 گ ب	1.542 ملین
3-چک نمبر 218 گ ب	0.602 ملین
4-چک نمبر 118 ج ب	0.386 ملین
5-چک نمبر 175 گ ب	0.800 ملین

سال 09-2008 کے دوران ہسپتالوں کی مرمت وغیرہ کی مد میں ضلعی حکومت کی طرف سے مبلغ 1.689 ملین روپے مندرجہ ذیل ہسپتالوں کی مرمت کے لئے خرچ کئے گئے۔

1-ویٹرنری ہسپتال ماموں کانجن 2-ڈجکوٹ 3-ڈسٹرکٹ لائیو سٹاک آفیسر آفس

4-مرکز مصنوعی نسل کشی کھڑیانوالہ

جب کہ ADP سکیم برائے سال 09-2008 کے دوران ضلعی حکومت کی طرف سے 18.4 ملین فنڈز منظور ہوئے ہیں 29 بلڈنگ کی مرمت کے نئے ٹینڈر کال کئے گئے تھے مرمت کا کام مکمل ہو گیا ہے اس طرح پنجاب حکومت کی طرف سے بھی 10 ملین فنڈز فراہم کئے گئے تھے اور 10 بلڈنگ کی مرمت کا کام مکمل ہو چکا ہے۔

(ج) سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور تیل پر خرچ کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال 08-2007 میں مرمت پر 0.129 ملین اور تیل پر 0.337 ملین سال 09-2008 میں مرمت پر 0.150 ملین اور تیل پر 0.428 ملین خرچ ہوئے۔

(د) گریڈ 11 سے اوپر کے ملازمین کو TA/DA کی مد میں خرچ کی جانے والی رقم کی تفصیل ذیل میں درج ہے:-

سال 08-2007 میں خرچ 0.363 ملین

سال2008-09 میں خرچ0.294ملین

(ہ) سال2007-08اور2008-09کے دوران سرکاری ملازمین کی تنخواہوں پر خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال2007-08	80.8196ملین
سال2008-09	100.7150ملین

(تاریخ وصولی جواب12جنوری2010)

ضلع فیصل آباد میں ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3831: خواجہ محمد اسلام: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ کے کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں کس کس جگہ کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں کس کس گریڈ کی اسامیاں خالی ہیں نیز یہ اسامیاں کب تک پر کردی جائیں گی؟

(ج) ان ویٹرنری سنٹروں اور ہسپتال کو سال2007-08اور2008-09کے دوران کتنی رقم سالانہ فراہم کی گئی تھی؟

(تاریخ وصولی3جولائی2009تاریخ ترسیل17جولائی2009)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع فیصل آباد میں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریوں کی تفصیل اور مقام جہاں جہاں واقع ہیں درج ہیں۔

ہسپتال=38

ڈسپنسریاں=50

مرکز مصنوعی نسل کشی=9

ذیلی مراکز مصنوعی نسل کشی=46

تفصیل ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری ضلع فیصل آباد ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ویٹرنری اسسٹنٹ پراونشل=12سکیل نمبر9

ویٹر نری اسسٹنٹ ضلع کونسل=4سکیل نمبر9

آرٹیفیشل انسیمینیشن ٹیکنیشن=2سکیل نمبر9

ماشکی=5سکیل نمبر1۔ سویپر=2سکیل نمبر1مالی=3سکیل نمبر1

ویٹر نری اسسٹنٹ پراونشل کی 12اسامیوں پر تعیناتی ہو چکی ہے بقایا ضلع کونسل کیڈر کی اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) کسی ہسپتال کو علیحدہ فنڈز نہیں دیئے جاتے ہیں تاہم ضلعی سطح پر فنڈز کی فراہمی درج ذیل ہے۔

سال08۔2007 = 108.036ملین

سال09۔2008 =125.512ملین

(تاریخ وصولی جواب 27جنوری 2010)

محکمہ امور پرورش حیوانات میں ڈی جی اور ڈائریکٹر کی منظور شدہ اسامیاں ودیگر تفصیلات

*4064: جناب محمد نوید انجم: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ امور پرورش حیوانات میں ڈی جی اور ڈائریکٹر کی منظور شدہ اسامیاں کتنی کس کس گریڈ اور Field کی ہیں؟

(ب) ان اسامیوں پر تعیناتی کیلئے تجربہ اور تعلیمی قابلیت مع گریڈ بتائیں؟

(ج) ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ بتائیں؟

(د) کتنے ملازمین مطلوبہ تعلیمی قابلیت، تجربہ اور گریڈ کے حامل نہ ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ان اسامیوں پر مطلوبہ تعلیمی قابلیت، تجربہ اور گریڈ کے حامل افراد تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 31جولائی 2009 تاریخ ترسیل 19اگست 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ امور پرورش حیوانات پنجاب میں ڈائریکٹر جنرل سکیل 20کی 2 اسامیاں اور ڈائریکٹر سکیل نمبر19کی 18 منظور شدہ مستقل اسامیاں اور 3عارضی اسامیاں پروجیکٹ کی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ڈائریکٹر جنرل (توسیع) لائیوسٹاک، ڈائریکٹر جنرل (ریسرچ) لائیوسٹاک
ڈائریکٹر ہیڈکوارٹر ڈائریکٹوریٹ جنرل (توسیع) لائیوسٹاک، ڈائریکٹر اینیمل ہیلتھ لاہور،
ڈائریکٹر بارانی ایریا راولپنڈی، ڈائریکٹر بریڈ امپروومنٹ لاہور، ڈائریکٹر لائیوسٹاک فارمز لاہور،
ڈائریکٹر سمال ریومیننٹس ملتان، ڈائریکٹر ڈیزیز رپورٹنگ اینڈ سرویلینس پنجاب لاہور (عارضی)،
ڈائریکٹر کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن لاہور (عارضی)، ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ ایویلوایشن لاہور،
ڈائریکٹر پنجاب سمال ہولڈر گوجرانوالہ، ڈائریکٹر ہیڈکوارٹر بی آر آئی پتوکی، ڈائریکٹر خیری مورت
اٹک، ڈائریکٹر لائیوسٹاک سروسز ٹریننگ سنٹر بہادر نگر اوکاڑہ، ڈائریکٹر ریسرچ سنٹر فار
کنزرویشن آف ساہیوال کیٹل جھنگ، چیف ریسرچ آفیسر بفیلو ریسرچ انسٹیٹیوٹ پتوکی،
سینئر ریسرچ آفیسر اینیمل نیوٹریشن سنٹر رکھ ڈیرہ چاہل لاہور، پراجیکٹ ڈائریکٹر سپورٹ
سروسز فار لائیوسٹاک فارمرز پنجاب لاہور، ڈائریکٹر VRI لاہور،
ڈائریکٹر LPRI بہادر نگر، ڈائریکٹر پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ راولپنڈی، ایڈیشنل ڈائریکٹر فٹ
اینڈ ماؤتھ لاہور۔

(ب) محکمانہ قوائد وضوابط کے تحت ان اسامیوں پر تعیناتی کے لیے تجربہ تعلیمی قابلیت بمعہ سکیل کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ڈائریکٹر جنرل (توسیع) وڈائریکٹر جنرل (ریسرچ) کی تعیناتی کے لیے سینیارٹی کے تحت سکیل 19 کے ڈائریکٹرز میں سے سینئر ترین ڈائریکٹر بذریعہ (پی ایس بی) ترقی سکیل نمبر 20 میں ہوتی ہے۔ جبکہ ڈائریکٹرز کی تعیناتی کے لیے بنیادی سکیل نمبر 18 جنکی بنیادی ڈگری ویٹرنری سائنسز یا اینیمل ہسبنڈری اور کم از کم تجربہ 12 سال لائیوسٹاک کی ہر نظامت پر بنیادی سکیل نمبر 17 یا اوپر کام کیا ہو اگر بنیادی بھرتی سکیل نمبر 18 میں ہوئی ہو تو ترقی کے لیے تجربہ کی میعاد 7 سال بذریعہ پروموشن میرٹ پر عمل میں لائی جاتی ہے اور مذکورہ اسامیوں کا سکیل نمبر 19 ہے۔

(ج) ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام	عہدہ	سکیل	تعلیمی قابلیت	تجربہ
ڈاکٹر محمد عرفان زاہد	ڈائریکٹر جنرل (توسیع)	20	ڈی وی ایم (ایم ایس سی) ڈاکٹر آف سائنس	32 سال
ڈاکٹر ظفر جمیل	ڈائریکٹر جنرل	20	ڈی وی ایم (ایم ایس سی)	36 سال

گل	ریسرچ			
ڈاکٹر محمد حنیف خان	ڈائریکٹر ہیڈ کوارٹر	20	ڈی وی ایم (ایم ایس سی) پی ایچ ڈی	36سال
ڈاکٹر محمد لطیف راجہ	ڈائریکٹر خیری مورت	19	ڈی وی ایم	36سال
ڈاکٹر تسنیم اختر	ڈائریکٹر (بی آئی)	19	ڈی وی ایم (ایم ایس سی)اینیمل ری پروڈکش	30سال
ڈاکٹر اشرف اقبال	ڈائریکٹر	19	ڈی وی(ایم ایس سی) آنرز اینیمل نیوٹریشن	34سال
ڈاکٹر محمد اشرف	ڈائریکٹر	19	ڈی وی ایم (ایم ایس سی) پتھالوجی	35سال
ڈاکٹر شمس الحسن	ڈائریکٹر	19	ڈی وی ایم (ایم ایس سی) آنرز	25سال
ڈاکٹر شوکت علی	ڈائریکٹر	19	ڈی وی ایم (ایم ایس سی)	33سال
ڈاکٹر انور حسین	پروجیکٹ ڈائریکٹر سپورٹ سروسز	19	ڈی وی ایم (ایم ایس سی) ایگریکلچرل اکنامکس	33سال
ڈاکٹر غلام محی الدین	ڈائریکٹر سال یومیننٹس	18اپنے سکیل میں	ڈی وی ایم (ایم ایس سی)	31سال
ڈاکٹر شاہد حسین بخاری	ڈائریکٹر ڈیزیز رپورٹنگ	18اپنے سکیل میں	ڈی وی ایم(ایم ایس سی)	29سال
ڈاکٹر اسرار حسین	ڈائریکٹر کمیونیکیشن اضافی چارج	18	ڈی وی ایم (ایم ایس سی)	27سال
ڈاکٹر امتیاز حسین شاہ	ڈائریکٹر ایل ایس پی سی	18اپنے سکیل میں	ڈی وی ایم (ایم ایس سی)	35سال
ڈاکٹر جاوید اقبال	ڈائریکٹر آر سی سی	18اپنے سکیل	ڈی وی ایم (ایم ایس سی) پی	30سال

	ایس سی	میں	اتچ ڈی	
ڈاکٹر نواز سعید	ڈائریکٹر اینیمل نیوٹریشن سنٹر ،ڈیرہ چاہل سینئر ریسرچ آفیسر بی آر آئی پتوکی	19 اضافی چارج	ڈی وی ایم (ایم ایس سی)	30سال
ڈاکٹر رشید احمد	ڈائریکٹر وی آر آئی لاہور	19	ڈی وی ایم (ایم ایس سی) پی اتچ ڈی	29سال
ڈاکٹر محمد اقبال	ڈائریکٹر ایل پی آر آئی بہادر نگر	19	ڈی وی ایم (ایم ایس سی) پی اتچ ڈی	26سال
ڈاکٹر عبدالرحمٰن	ڈائریکٹر پی آر آئی راولپنڈی	18اپنے سکیل میں	ڈی وی ایم (ایم ایس سی)	24سال
ڈاکٹر فیاض محمود	ایڈیشنل ڈائریکٹر فٹ اینڈ ماؤتھ	19	ڈی وی ایم (ایم ایس سی)	31سال

ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ ایویلوایشن لاہور کا اضافی چارج ڈپٹی سیکرٹری (پلاننگ) کے پاس ہے۔

(د) چار آفیسر مطلوبہ گریڈ میں نہ ہیں، حالانکہ وہ مطلوبہ تعلیمی قابلیت اور تجربہ کے حامل ہیں۔

(ہ) مطلوبہ تعلیمی قابلیت، تجربہ اور گریڈ کے پروموشن کیس سروس رولز کی منظوری کے بعد پروموشن بورڈ پنجاب کو ارسال کیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2010)

ضلع وہاڑی میں ویٹرنری ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4164: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں کس کس جگہ واقع ہیں؟

(ب) ان اداروں میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ مراکز وائز بتائیں؟

(ج) ان اداروں کے سال 08-2007 اور 09-2008 کے اخراجات بیان کریں، ان میں خالی اسامیوں کی تفصیل گریڈ اور عہدہ وائز بتائیں؟

(د) ان اداروں میں روزانہ اوسطاً کتنے جانوروں کا علاج کیا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2009 تاریخ ترسیل 14 ستمبر 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ اداروں میں سال 08-2007ء اور 09-2008ء کے اخراجات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

سال	اخراجات
2007-08	38.347 ملین روپے
2008-09	45.282 ملین روپے

ان اداروں میں خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام اسامی	سکیل	صوبائی حکومت	معدوم ضلع کونسل
ویٹرنری آفیسر (ہیلتھ)	17	01	--
	(اسامی 07-03-2006 سے خالی ہے ویٹرنری آفیسر کی ریکروٹمنٹ کا اختیار پنجاب پبلک سروس کمیشن کو ہے جسکے لئے ریکوزیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھیج دی گئی ہے)		
ویٹرنری اسسٹنٹ	09	---	16
ملازم درجہ چہارم	01	---	04

(د) ان اداروں میں روزانہ اوسطاً جانوروں کا علاج کیا جاتا ہے۔

ویٹرنری ہسپتال 12 جانور

ویٹرنری ڈسپنسری 07 جانور

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 جنوری 2010)</u>

ضلع وہاڑی، بہاولنگر میں تجرباتی فارم مویشیاں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4166: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع وہاڑی اور بہاولنگر میں حکومت کے کتنے تجرباتی فارم مویشیاں کس کس جگہ ہیں اور کتنے رقبہ پر قائم ہیں؟

(ب) ان فارمز کا رقبہ کتنا ہے اور کتنا فارموں کے زیر استعمال ہے اور کتنا کن کن افراد کے پاس لیز/ پٹہ پر ہے؟

(ج) ان فارمز کی سال 08-2007 اور 09-2008 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل بتائیں ان فارموں پر کون کون سے مویشی رکھے گئے ہیں، ان کی تعداد فارم وائز بتائیں؟

(د) ان فارمز سے یکم جنوری 2007 سے آج تک کتنے جانور فروخت کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2009 تاریخ ترسیل 14 ستمبر 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع وہاڑی میں کوئی سرکاری لائیو سٹاک فارم نہ ہے۔

ضلع بہاولنگر میں حکومت پنجاب کا صرف ایک ہی لائیو سٹاک تجرباتی فارم مویشیاں ہے جو کہ تحصیل ہارون آباد میں چشتیاں روڈ پر شہر سے چار کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے اور اس کا رقبہ 627 ایکڑ اور 2 کنال ہے۔

(ب) لائیو سٹاک تجرباتی فارم مویشیاں، ہارون آباد کا رقبہ 627 ایکڑ اور 2 کنال ہے اور تمام رقبہ فارم کے زیر استعمال ہے۔ کوئی رقبہ لیز/ پٹہ پر نہ ہے

(ج) سال 08-2007 کی آمدن 8.082 ملین روپے اور اخراجات 3.590 ملین روپے جبکہ سال 09-2008 کی آمدن 8.401 ملین روپے اور اخراجات 16.034 ملین روپے ہے ۔اس فارم پر نیلی راوی نسل کی بھینسیں اور سپلی نسل کی بھیڑیں رکھی گئی ہیں۔ نیلی راوی بھینسوں کی تعداد 312 اور سپلی نسل کی بھیڑوں کی تعداد 456 ہے۔

(د) یکم جنوری 2007ء سے لے کر آج تک 164 نیلی راوی اور 389 سپلی نسل کے جانور فروخت کیے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2010)

پی پی 32 سرگودھا، ویٹرنری ڈسپنسریوں کی تعمیر ودیگر تفصیلات

***4176: چودھری عامر سلطان چیمہ:** کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 32 سرگودھا میں کتنی ویٹرنری ڈسپنسریاں زیر تعمیر ہیں، کتنی ڈسپنسریاں مکمل ہو چکی ہیں اور کن پر کام بند ہیں؟

(ب) جو مکمل ہو چکی ہیں کیا ان میں عملہ تعینات کر دیا گیا ہے اور کام شروع ہو چکا ہے اور اگر عملہ ابھی تک نہیں تعینات کیا گیا تو اس کی کیا وجہ ہے اور یہ کب تک تعینات کر دیا جائیگا؟

(ج) جن ڈسپنسریوں پر کام بند ہیں یہ کب تک مکمل ہو جائیں گی اور کام مکمل نہ ہونے کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2009 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2009)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 32 سرگودھا میں 3 ویٹرنری ڈسپنسریاں زیرِ تعمیر ہیں۔ 5 ویٹرنری ڈسپنسریاں مکمل ہو چکی ہیں اور 3 ویٹرنری ڈسپنسریوں کے ٹینڈر ہو چکے ہیں۔
کسی ویٹرنری ڈسپنسری پر کام بند نہ ہے۔

(ب) جو ڈسپنسریاں مکمل ہو چکی ہیں ان میں عملہ کی بھرتی ہو چکی ہے اور کام شروع ہو چکا ہے۔

(ج) کسی ڈسپنسری پر کام بند نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2010)

ویٹرنری آفیسر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی خالی اسامیوں کی تفصیلات

***4217: محترمہ راحیلہ خادم حسین:** کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ میں ویٹرنری آفیسر کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) پنجاب میں محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(تاریخ وصولی 7 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2009)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) صرف ویٹرنری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ لاہور میں ویٹرنری آفیسر کی 2 اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) پنجاب میں محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2010)

ضلع ملتان میں ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*4263: جناب عبدالوحید چودھری: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ملتان میں کتنے ویٹرنری ہسپتال ہیں؟

(ب) ہر ہسپتال کا رقبہ کتنا ہے؟

(ج) ان ہسپتالوں کو سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران حکومت کی طرف سے کتنی سالانہ رقم کس کس مد کیلئے فراہم کی گئی؟

(د) ان ہسپتالوں میں تعینات ڈاکٹرز کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت مع پتہ جات بتائیں؟

(ہ) ان ہسپتالوں میں روزانہ کتنے جانور علاج کیلئے لائے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2009)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع ملتان میں 14 ویٹرنری ہسپتال ہیں جبکہ پندرھواں ہسپتال جو کہ ملتان شہر میں تھا گرادیا گیا ہے۔

(ب) ہسپتالوں کے رقبہ کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان ہسپتالوں کو سال 08۔2007 میں صرف ادویات کی مد میں۔/Rs.1102800 کی رقم فراہم کی گئی اور سال 09۔2008 میں بھی۔/Rs.1675040 کی رقم فراہم کی گئی۔

(د) ان ہسپتالوں میں تعینات ڈاکٹرز کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت کی تفصیل (ضمیمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)ان ہسپتالوں میں روزانہ جتنے جانور علاج کیلئے لائے جاتے ہیں ان کی تفصیل (ضمیمہ ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2010)

ضلع قصور۔پولٹری و مویشی فارمز کی تعداد ودیگر تفصیلات

*4347: شیخ علاؤالدین: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع قصور میں کتنے مویشی و پولٹری فارمز ہیں، ڈیری اور گوشت کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے کیا حکومت مزید مویشی اور پولٹری فارمز بنانے کو تیار ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2009)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

ضلع قصور میں گورنمنٹ کا بھینسوں کا ایک تحقیقاتی فارم۔54 پرائیویٹ مویشی فارمز اور 907 پرائیوٹ پولٹری فارمز ہیں۔ڈیری اور گوشت کی پیداواری ضروریات کو پورا کرنے کے لئے حکومت کسان حضرات کی بھرپور حوصلہ افزائی کر رہی ہے تاکہ وہ مزید ڈیری و پولٹری فارمز بنائیں۔ تاہم حکومت پنجاب کے مینڈیٹ میں نئے مویشی اور پولٹری فارمز بنانا شامل نہیں ہے اور تاحال مزید مویشی اور پولٹری فارمز حکومتی سطح پر بنانے کے لئے ابھی کوئی پالیسی مرتب نہیں ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2010)

ضلع قصور، ویٹرنری ڈسپنسریوں کی عمارات کی تفصیلات

*4399: شیخ علاؤالدین: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کتنی ویٹرنری ڈسپنسریوں کی عمارات نہیں ہیں کیا حکومت ان کیلئے عمارات تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) مذکورہ ضلع میں کتنی ایسی ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں جہاں پر ضرورت کے مطابق ادویات فراہم نہیں کی جاتیں بلکہ وہاں پر موجود سٹاف جانور کو چیک کروانے والوں سے دوائیاں منگوا کر جانوروں کو چیک کرتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ ضلع میں ویٹرنری ڈسپنسریوں میں ادویات کے بجٹ کو بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع قصور میں تمام ویٹرنری ڈسپنسریوں کی عمارات موجود ہیں۔

(ب) ضلع قصور میں تمام ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کو ضلع کے بجٹ کے مطابق ادویات فراہم کی جاتی ہیں وہاں پر موجود سٹاف مویشی پالنے والوں کو سرکاری دوائیاں 2 روپے پرچی فیس کی ادائیگی پر فراہم کرتا ہے۔ بجٹ کم ہونے کی وجہ سے ادویات سارا سال مہیا نہیں کی جا سکتیں۔ جب سٹاک ختم ہو جاتا ہے تو پھر مویشی مالکان کو حسبِ ضرورت دوائی لکھ کر دی جاتی ہے۔

(ج) حکومت لائیو سٹاک کی توسیع و ترقی کے لیے مذکورہ ضلع میں ادویات کے بجٹ کو بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2010)

سال 09-2008، پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ راولپنڈی کی تفصیلات

*4608: انجینیر قمر اسلام راجہ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 09-2008 میں پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ راولپنڈی نے فروغ مرغبانی کے لئے کتنی اقسام کے کتنے کورسز کا اہتمام کیا تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) اس انسٹی ٹیوٹ میں عملہ کی تعداد کتنی ہے اور اس معیار کے کتنے انسٹی ٹیوٹ پنجاب میں کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا اس انسٹی ٹیوٹ میں برڈ فلو اور دیگر پرندوں کی بیماریوں کے سدباب کے لئے ریسرچ کی سہولت موجود ہے اور اگر نہیں تو کیا ایسی ریسرچ شروع کرنے کا ارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) سال 09۔2008 میں پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ راولپنڈی نے فروغِ مرغبانی کے لئے چھ اقسام کے کورسز کا اجراء کیا جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

دورانیہ	تعداد کورس	زنانہ	مردانہ کل تعداد	شرکاء
ایک دن	28	482	137	619
دودن	2	10	18	28
ایک ہفتہ	9	--	78	78
دوہفتے	2	--	8	8
ایک ماہ	3	--	11	11
دوماہ	1	4	8	12
ٹوٹل	45	496	260	756

(ب) پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ راولپنڈی اوراس کے ذیلی دفاتر میں کام کرنیوالے عملہ کی تعداد373ہے،مزیدیہ کہ پنجاب میں اس معیار کااور کوئی انسٹی ٹیوٹ کام نہیں کررہاہے۔

(ج) اس انسٹی ٹیوٹ کے شعبہ تشخیص امراض میں برڈفلواور دیگر بیماریوں پر ریسرچ کی سہولت موجودہے۔

(تاریخ وصولی جواب15جولائی2010)

چولستان میں لائیوسٹاک کی فارمز بنانے کی تفصیلات

*4924: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ حکومت پنجاب چولستان کے علاقے میں5کمیونٹی لائیوسٹاک فارم قائم کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ حکومت مقامی افراد کو مویشی پال سکیم کے تحت مختلف ترغیبات دینے کے لئے جامع پیکج تیار کررہی ہے نیزیہ پیکج کس نوعیت کاہےاوراس پیکج سے مقامی لوگوں کاکیاکیافوائد حاصل ہونگے تفصیل سے ایوان کوآگاہ کیاجائے؟

(تاریخ وصولی 17نومبر2009تاریخ ترسیل5جنوری2010)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ مقامی افراد اوران کے مویشیوں کیلئے حکومت مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر عمل کر رہی ہے۔

1۔ سال 08-2007ء سے "چولستان لائیوسٹاک ڈویلپمنٹ پراجیکٹ" کے نام سے شروع کیا ہے۔ جس کا دورانیہ 3 سال ہو گا۔

2۔ علاقہ چولستان میں 20 عدد شیڈ تعمیر کیے جا رہے ہیں جن کا مقصد لوگوں کو جدید خطوط پر جانور پالنے کی ترغیب دینا ہے۔

3۔ 150 خالص چولستانی نسل کے بیل جگیت پیر فارم سے خرید کر کے چولستانی لوگوں کو کم قیمت پر فراہم کیے جائیں گے۔

4۔ مقامی افراد کو دودھ کی بہتر قیمت دلانے کے لئے 10 ملک چلنگ یونٹ (1000 لیٹر) لگائے جا رہے ہیں۔

5۔ 10 عدد موبائل ویٹرنری ڈسپنسریوں کو بحال کیا جائے گا، 4 عدد موبائل ویٹرنری گاڑیاں خریدی جا چکی ہیں۔

6۔ چولستانی جانوروں کے دودھ کی پیداواری صلاحیت میں مقابلے کا رجحان پیدا کرنے کے لئے میلہ جات مویشیاں کا انعقاد کیا گیا۔

7۔ چولستانی طالب علموں کو ویٹرنری اسسٹنٹ کے ڈپلومہ کیلیے 40 چولستانی امیدواروں کو UVAS میں داخلہ دلوایا ہے۔

8۔ 25، 25 چولستانی افراد کو دو مراحل میں 4 ماہ کی ٹریننگ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور سے کرائی جائے گی۔

9۔ چولستانی بھیڑوں کی اون کترانی جدید مشینوں سے کرنے کے لئے دو عدد مراکز کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

علاوہ ازیں درج ذیل منصوبہ جات بھی منظور ہو چکے ہیں مگر ابھی تک ان کے فنڈز موصول نہ ہوئے ہیں۔

1۔ شاد باد چولستان پراجیکٹ۔

2۔ 5 عدد کمیونٹی اونڈ (owned) لائیوسٹاک فارمز کا قیام

3۔ 100 عدد کارپوریٹ لائیوسٹاک فارمنگ کا اجراء

4۔ منصوبہ رینج لینڈ۔

(تاریخ وصولی جواب یکم مئی 2010)

بارانی پروڈکشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ اٹک میں انمول ونڈا کی خریداری کی تفصیلات

*5137: جناب شیر علی خان: کیا امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بارانی پروڈکشن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اٹک میں انمول ونڈا کی خریداری میں گھپلا ہوا اور سٹاک میں 21 لاکھ روپے کا انمول ونڈا کم پایا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ انسٹیٹیوٹ میں 1500، Bags ۔/557 روپے کے حساب سے 59042 کی مزید خریداری غلط طور پر شو کی گئی اور انمول ونڈا کی مد میں ساڑھے 28 لاکھ روپے کی خورد برد کا انکشاف ہوا؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا مذکورہ الزامات کی انکوائری کر کے ذمہ دار افراد کو سزا دی گئی اگر ہاں تو مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2010)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ انکوائری رپورٹ کے مطابق 21 لاکھ روپے کے اجزائے خوراک برائے انمول ونڈا کم پائے گئے۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) انکوائری کمیٹی کی سفارشات کے مطابق ڈاکٹر خدا بخش بلوچ، ڈائریکٹر خیری مورت کی پینشن اور جی پی فنڈ ضبط کر لیا گیا ہے اور ساڑھے ترپن لاکھ کی ریکوری ڈال دی گئی ہے جبکہ ڈاکٹر عمر حیات، اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر کو زبردستی ریٹائر کر دیا گیا ہے اور چھ لاکھ چھپن ہزار کی ریکوری ڈالی گئی ہے اسکے علاوہ بھی چار اہلکاران (ڈاکٹر دلشاد حسین اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر، مسٹر شفیق الرحمٰن ایگریکلچر آفیسر، مسٹر محمد دین سٹورکیپر، مسٹر ذوالفقار علی کیانی جونیئر کلرک) کو نوکری سے نکال دیا گیا ہے اور کل پندرہ اہلکاران کو ریکوری ڈالی گئی ہے جو تقریباً ایک کروڑ ستائیس لاکھ بنتی ہے، تفصیلی فیصلہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2010)

ادارہ کسان کے دودھ پلانٹ کی تفصیلات

*5292: میاں نصیر احمد: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 1996 میں ایک معاہدہ حکومت پنجاب کے محکمہ لائیوسٹاک نے ادارہ کسان کے ساتھ کیا تھا جس کے مطابق حکومت اس ادارے کو دودھ کے پلانٹ کے لئے Funding کرتی رہی ہے اور کر رہی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کل کتنی رقم اس ادارے کو حکومت پنجاب کی طرف سے جاری کی گئی ہے اس کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ب) حکومت پنجاب کو ادارہ کسان کی جانب سے کل کتنا منافع وصول ہوا؟

(ج) کیا حکومت پنجاب نے ادارہ کسان کو اراضی بھی فراہم کی تھی اس سلسلے میں مکمل وضاحت سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(د) ادارہ کسان کس برانڈ کے نام سے دودھ مارکیٹ میں فروخت کر رہا ہے اور اس کی روزانہ کی Production کیا ہے مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 22 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2010)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور ملک پلانٹ جو کہ 1980ء کے عشرے میں بند ہو گیا تھا حکومتِ پنجاب کی ملکیت تھا۔ دس سال سے زیادہ عرصہ بند رہنے کے بعد حکومتِ پنجاب محکمہ لائیوسٹاک نے بذریعہ پنجاب ڈیری کارپوریشن ادارہ کسان کے ساتھ 1996 میں معاہدہ کیا جس کے ذریعے لاہور ملک پلانٹ کو ادارہ کسان کے ذریعے دوبارہ چلانے کے لیے حکومتِ پنجاب نے لاہور میں پلانٹ کی پرانی استعمال شدہ گاڑیاں جو کہ لاہور ملک پلانٹ میں کھڑی تھیں ادارے کے حوالے کیں۔ ادارہ کسان نے ان گاڑیوں کو نیلام کر کے 41 لاکھ روپے وصول کیے اور معاہدے کے مطابق ایک کروڑ روپے اپنی طرف سے خرچ کر کے دوبارہ چالو کیا۔ ادارہ کسان کی رپورٹ کے مطابق پلانٹ کو جدید بنانے کے لیے اب تک ساڑھے پینسٹھ کروڑ روپے ادارہ کسان نے خرچ کیے۔

(ب) ادارہ کسان نے پنجاب حکومت کو سال 2005 میں منافع کے طور پر 42,85000 روپے ادا کئے۔ مزید کوئی رقم منافع پنجاب حکومت کو ادا نہ کی گئی ہے جبکہ ادارہ کسان اپنے منشور کے مطابق تین ہزار دیہات میں چھوٹے مویشی پال حضرات کی ترقی کے لیے اقدامات کر رہا ہے۔

(ج) پلانٹ کا کل رقبہ 128 کنال پر محیط ہے قبضہ لینے کے بعد ادارہ کسان نے بہت سی ناجائز تجاوزات ختم کروائیں لیکن تاحال 30 کنال اراضی ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی کے ناجائز قبضہ میں ہے۔

(د) ادارہ کسان کی مصنوعات کا برانڈ نام "حلہ" ہے پلانٹ کی پیداواری استعداد 5,000 لٹر فی گھنٹہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 فروری 2010)

پنجاب گوشت کی پیداوار و دیگر تفصیلات

*5584: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پنجاب کے لوگوں کو کتنے فیصد گوشت فراہم کر رہا ہے۔ 09-2008 اور 10-2009 میں پچھلے سالوں کی نسبت گوشت کی پیداوار میں کتنے فیصد اضافہ ہوا، اگر کمی ہوئی تو اس کی وجوہات؟

(ب) محکمہ نے پنجاب میں مرغی کے گوشت کی پیداوار بڑھانے کیلئے مذکورہ بالا عرصہ کے دوران کیا کیا اقدامات اٹھائے، کیا ان اقدامات سے گوشت کی پیداوار بڑھی یا کم ہوئی اگر کم ہوئی تو اسکی وجوہات؟

(ج) محکمہ کو مذکورہ بالا عرصہ کے دوران کتنی آمدن ہوئی اور کتنے اخراجات ہوئے سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2010)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ کی جانب سے پنجاب کے لوگوں کو سرکاری سطح پر کوئی گوشت فراہم نہیں کیا جاتا۔ 09-2008ء اور 10-2009ء میں گوشت کی پیداوار میں تقریباً پانچ فیصد سالانہ اضافہ ہوا ہے۔ تاہم مرغبانی کے فروغ کے لئے محکمہ کے اقدامات کی بدولت پچھلے سالوں کی نسبت سال 09-2008ء اور 10-2009ء میں مرغی کے گوشت کی پیداوار میں 42% اضافہ ہوا ہے۔

(ب) سال 09-2008ء سے نظامت ترقیات مرغبانی ملک میں مرغی کے گوشت کی پیداوار بڑھانے کیلئے ہمہ وقت کوشاں ہے ادارہ کے چند اہم اقدامات درج ذیل ہیں۔

1۔ مرغیوں کے امراض مثلاً برڈ فلو، رانی کھیت اور گمبورو وغیرہ کی روک تھام۔

2۔پولٹری فارم کے قیام کیلئے جدید فنی ترتیب اور قابل عمل منصوبہ جات کی تیاری۔
3۔مرغیوں کے مختلف مسائل پر تحقیقاتی کام۔
ان تمام اقدامات کے باعث پنجاب میں مرغی کے گوشت میں 42%اضافہ ہوا ہے۔
(ج) نظامت ترقیات مرغبانی کی آمدن اور خرچ کا حساب درج ذیل ہے:۔

سال	آمدن (ملین)	تنخواہ سٹاف	دیگر اخراجات
2008-09	27.834	51.307	54.920
2009-10	28.000	44.000	78.500

(تاریخ وصولی جواب 22 جون 2010)

ضلع میانوالی، ویٹرنری ڈسپنسریوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*5585: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع میانوالی میں کل کتنی ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں اور ان میں سے کتنی ڈسپنسریوں کی عمارات نہ ہیں اور یہ کب تک تعمیر کر دی جائیں گی؟
(ب) مذکورہ ضلع میں کتنی ایسی ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں جہاں پر ادویات فراہم نہیں کی جاتیں بلکہ وہاں پر موجود سٹاف جانوروں کو چیک کروانے والے لوگوں سے دوائیاں منگوا کر چیک کرتے ہیں اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟
(ج) 2009-10 کے دوران مذکورہ ضلع میں ویٹرنری ڈسپنسریوں پر کتنے بیمار جانوروں کو چیک کیا گیا اور ان میں سے کتنے جانوروں کیلئے مفت دوائیاں فراہم کی گئیں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2010)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع میانوالی میں کل 24 ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریاں ہیں، ان تمام کی عمارات موجود ہیں۔
(ب) 2009-10 میں ضلع کی تمام ڈسپنسریوں میں ویکسی نیشن اور جدید طریقہء نسل کشی کی سہولت مویشی پال حضرات کو فراہم کی گئی۔ گذشتہ سال ادویات خرید نہ کرنے پر ڈسٹرکٹ لائیو سٹاک آفیسر میانوالی کی انکوائری شروع کر دی گئی ہے۔ رپورٹ موصول ہونے پر سخت انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(ج) 124991 جانوروں کو چیک کیا گیا، علاج کے نسخے جاری کر دیئے گئے اور ادویات فراہم نہ کی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2010)

ضلع راجن پور، ویٹرنری ڈسپنسری بنگلہ اچھا میں منظور شدہ اسامیوں کی تفصیلات

*5682: ملک جہاں زیب وارن: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ویٹرنری ڈسپنسری بنگلہ اچھا تحصیل روجھاں ضلع راجن پور میں منظور شدہ اسامیاں گریڈ وائز کتنی ہیں؟

(ب) اس وقت اس میں کون کون سے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور پتہ جات بتائیں؟

(ج) کیا یہ ڈسپنسری فنکشنل ہے اگر نہیں تو کیا حکومت اس کو فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 13 اپریل 2010)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ویٹرنری ڈسپنسری بنگلہ اچھا میں منظور شدہ اسامیاں درج ذیل ہیں:-

نام اسامی	گریڈ	تعداد اسامی
ویٹرنری اسسٹنٹ	9	1
واٹر کیریئر	1	1
خاکروب	1	1

(ب) ویٹرنری ڈسپنسری بنگلہ اچھا میں تعینات ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام ملازم	عہدہ	گریڈ	پتہ جات
محمد جعفر ولد غلام قادر	ویٹرنری اسسٹنٹ	9	سکنہ سکھانی والا تحصیل و ضلع راجن پور
احمد علی مزاری ولد محمد بخش	واٹر کیریئر	1	کچہ چوہان بنگلہ اچھا تحصیل روجھان ضلع راجن پور
غلام اصغر ولد بدل	خاکروب	1	تحصیل روجھان ضلع راجن پور

(ج) جی ہاں ویٹرنری ڈسپنسری بنگلہ اچھا فنکشنل ہے البتہ اس کی عمارت موجود نہ ہے اور عملہ یونین کونسل کی عمارت میں اپنے فرائض سرانجام دیتا ہے۔ سپورٹ سروسز فار لائیو سٹاک فارمرز پنجاب، فیزIV کے تحت ڈسپنسری کی نئی بلڈنگ کی تعمیر کی سفارش کردی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب15 جون2010)

شعبہ افزائش پولٹری، افزائش حیوانات کے ڈائریکٹوریٹس و دیگر تفصیلات

*5716: جناب محمد محسن خاں لغاری: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ لائیو سٹاک میں اس وقت شعبہ افزائش پولٹری، افزائش حیوانات اور افزائش بھیڑ / بکری کے کل کتنے کتنے ڈائریکٹوریٹس کام کر رہے ہیں؟

(ب) ہر ڈائریکٹوریٹ عوام کو کیا سہولت مہیا کر رہا ہے؟

(ج) ڈیرہ غازی خان، ملتان، بہاول پور میں بھیڑ / بکریوں کی تعداد پنجاب کی کل تعداد کا تقریباً70% ہے، کیا اس کے لئے کام کرنے والے ڈائریکٹوریٹ کو وسعت دینے کے لئے کوئی پالیسی بنائی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی29 جنوری2010تاریخ ترسیل12اپریل2010)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) اس وقت شعبہ افزائش پولٹری کا ایک ڈائریکٹوریٹ شعبہ افزائش حیوانات کے سات ڈائریکٹوریٹس اور

شعبہ افزائش بھیڑ / بکری کے لئے ایک ڈائریکٹوریٹ کام کر رہا ہے۔

(ب) ڈائریکٹوریٹ آف پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ عمدہ نسل کی دیہی مرغیوں کی پیداوار بڑھا کر انہیں گاؤں کی سطح پر دستیاب کر رہا ہے، اس کے علاوہ دیہی اور تجارتی مرغبانی کی ترقی کے لئے مختلف شعبوں کے مسائل حل کرنے کے لئے تحقیق کی جارہی ہے اور مرغیوں کی مختلف بیماریوں کی تشخیص اور روک تھام کے ساتھ ساتھ مرغبانی سے متعلقہ ہنرمند افراد کی دستیابی کے لئے مطلوبہ تربیت فراہم کر رہا ہے۔

شعبہ افزائش حیوانات کے تحت ڈائریکٹوریٹ آف بریڈ امپرو ومنٹ، ڈائریکٹوریٹ آف سمال ڈیری ہولڈرز، ڈائریکٹوریٹ آف لائیو سٹاک فارمز، ڈائریکٹوریٹ آف ریسرچ سنٹر فار کنزرویشن آف ساہیوال کیٹل(RCCSC) ، ڈائریکٹوریٹ آف بارانی لائیو سٹاک

پروڈکشن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ(BLPRI)، ڈائریکٹوریٹ آف بفیلو ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (BRI) اورڈائریکٹوریٹ آف اینیمل نیوٹریشن سنٹر(ANC) کے تحت جانوروں کی بہتر افزائش نسل، دودھ اور گوشت کی پیداوار بڑھانے کے لیے تجربات کر کے زمینداروں کو یہ ٹیکنالوجی پہنچائی جارہی ہے۔

ڈائریکٹوریٹ آف سمال ریومی نینٹس بھیڑ/ بکری پالنے والے فارمرز کو نسل کشی کے لیے اعلیٰ صلاحیتوں کے حامل نر سانڈ بکرے چھترے مہیا کر رہا ہے۔اور جدید اصولوں پر جانوروں کی پرورش کے بارے میں مشورے دیتا ہے اور علاج و حفاظتی ٹیکہ جات کا ذمہ دار ہے۔

(ج) ڈائریکٹوریٹ آف سمال ریومی نینٹس (شعبہ افزائش بھیڑ/ بکری) 2004ء سے پہلے جنوبی پنجاب کے سات اضلاع پر مشتمل ایک پروجیکٹ تھا۔ بھیڑ/ بکری پالنے والوں کو ان کی دہلیز پر تمام سہولتیں فراہم کرنے کے لیے جنوبی پنجاب کے دیگر چھ ایسے اضلاع جن میں بھیڑ / بکری کی تعداد زیادہ ہے کو شامل کر کے ڈائریکٹوریٹ بنا دیا گیا۔اس میں قطعاً شک نہیں کہ جنوبی پنجاب کے تینوں ڈویژنوں میں بھیڑ/ بکری کی تعداد پنجاب کی کل تعداد کا 70% ہے۔بکری غریب کی گائے کہلاتی ہے اور اس کا گوشت بھی انتہائی لذیذ اور مرغوب ہے جبکہ بھیڑ کی اون قالین سازی میں استعمال ہوتی ہے اس لئے اس ڈائریکٹوریٹ کے ماتحت تجرباتی فارم رکھ خیرے والا اور TDA/205 مین نئے تجربات شروع کئے جارہے ہیں تاکہ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کیلئے زمینداروں کو ٹیکنالوجی ٹرانسفر کی جاسکے اور دودھ و گوشت کی پیداوار بڑھائی جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جون 2010)

بہادر نگر فارم اوکاڑہ سے متعلقہ تفصیلات

*6247: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہادر نگر فارم اوکاڑہ میں اس وقت کتنی بھینسیں، گائیں اور بھیڑ/ بکریاں ہیں یہاں کتنے ویٹرنری ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں سالانہ اخراجات کیا ہیں اور آمدن کے ذرائع کیا ہیں؟

(ب) اس فارم کی ترقی کے لئے کیا منصوبہ بندی کی گئی ہے، کتنے فنڈز مختص کئے گئے ہیں اس سے کیا بہتری کے امکانات ہیں جانوروں کی تعداد، دودھ اور اس کی دیگر مصنوعات میں اضافے کے لئے کیا کوئی منصوبہ تیار کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 9 جون 2010)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں بہادر نگر ضلع اوکاڑہ میں اس وقت 409 بھینسیں، 1014 گائیاں اور 8910 لوہی نسل کی بھیڑیں ہیں۔یہاں پر کل 5 ویٹرنری ڈاکٹرز کام کررہے ہیں۔فارم ہذا کے سالانہ اخراجات تقریباً 39.845 ملین روپے ہیں۔اس فارم کے لئے آمدنی جانوروں، دودھ، درختوں اور زراعت سے حاصل کی جاتی ہے۔

(ب) اس فارم کی ترقی کیلئے مندرجہ ذیل منصوبہ بندی کی گئی ہے:۔

1۔ فیڈ مل کے قیام کے سلسلے میں گورنمنٹ نے 28.724 ملین روپے مختص کئے ہیں۔اس فیڈ مل میں جانوروں کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کے لئے سستا راشن (انمول ونڈا) تیار کیا جائے گا۔

2۔ لیبارٹری کو اپ گریڈ کرنے کیلئے حکومت نے 29.010 ملین روپے مختص کئے ہیں جس سے فیڈ اور دودھ کا تجزیہ بہتر طریقے سے ہو سکے گا۔

3۔ ادارہ ہذا میں جاری مٹن پروڈکشن پروجیکٹ کیلئے گورنمنٹ نے 21.071 ملین روپے مختص کئے ہیں۔

4۔ وزیرِلائیو سٹاک پنجاب اور فارم افسران کی میٹنگ کے بعد نئے منصوبے سامنے لائے گئے ہیں جن میں پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ اور خود مختار منصوبے وغیرہ شامل ہیں۔ان پر عمل کر کے فارموں کی بہتری ہو سکے گی اور ملک میں دودھ اور گوشت کی پیداوار میں اضافہ ہو گا۔

5۔ درج ذیل منصوبے گورنمنٹ کو بھیجنے کیلئے تیار کئے جارہے ہیں

1۔ ماڈرنائزیشن آف لائیو سٹاک ایکسپیریمنٹل سٹیشن بہادر نگر، اوکاڑہ۔

(Modernization of Livestock Experimental Station Bahadurnagar, Okara)

تخمینہ پراجیکٹ = 433.115 ملین روپے

2۔ اسٹیبلشمنٹ آف ریسرچ سنٹر فار نیوٹریشن اینڈ مینجمنٹ

(Establishment of Research Center for Nutrition and Management)

تخمینہ پراجیکٹ = 274.720 ملین روپے

مندرجہ بالا منصوبہ بندی سے بہتری کے حسبِ ذیل امکانات ہیں:۔

1۔ ساہیوال نسل کی گائیوں کی تعداد اوران کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔

2۔ نیلی راوی نسل کی بھینسوں کی تعداد اوران کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔

3۔ لوہی نسل کی بھیڑوں کی تعداد اوران کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔

4۔ بھینسوں، گائیوں اور بھیڑوں کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کیلئے زمیندار حضرات کو نسل کشی کے لئے اعلیٰ نسل کے سانڈاور مینڈھے فراہم کئے جاسکیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2010)

ویٹرنری ہسپتال سیالکوٹ کارقبہ ودیگر تفصیلات

*6292: رانا آصف محمود: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ویٹرنری ہسپتال سیالکوٹ کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟

(ب) اس کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ج) اس ہسپتال کے سال 09-2008اور 10-2009 کے اخراجات بتائیں؟

(د) اس ہسپتال میں منظور شدہ اسامیاں گریڈوائز بتائیں؟

(ہ) کتنی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(و) اس ہسپتال میں سال 09-2008اور 10-2009 کے دوران کتنی ادویات کس کس قسم کی فراہم کی گئیں حکومت اس ہسپتال کی بہتری کے لئے کیااقدامات اٹھارہی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2010تاریخ ترسیل 28 اپریل 2010)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)سول ویٹرنری ہسپتال سیالکوٹ 26 کنال، 18 مرلہ رقبہ پر مشتمل ہے۔

(ب)اس ہسپتال کی عمارت دوکمروں اور ایک برامدہ پر مشتمل ہے۔

جبکہ اسکی حدود میں 2 کمروں اور 1 برامدہ پر مشتمل شعبہ تشخیص امراضِ مویشیاں کی عمارت اور 4 کمروں اور

1 برامدہ پر مشتمل دفتر ڈپٹی ڈسٹرکٹ لائیوسٹاک آفیسر کی عمارت بھی موجود ہے۔

علاوہ ازیں ایک عدد رہائش برائے سینئیر ویٹرنری آفیسر، ایک عدد رہائش برائے ویٹرنری اسسٹنٹ اور

چار عدد رہائش برائے ملازمین درجہ چہارم بھی موجود ہیں۔

(ج) سال 09-2008ء میں اس ہسپتال کی تعمیر و ترقی کے لئے کوئی رقم مختص نہ ہوئی جبکہ سال 10-2009 میں اس ہسپتال کی مرمت و ترقی کے لئے 2.619 ملین روپے کی رقم خرچ کی گئی ہے۔

(د)

نمبر شمار	نام اسامی	سکیل	تعداد
1	سینئر ویٹرنری آفیسر (ہیلتھ)	18	1
2	ویٹرنری اسسٹنٹ	09	1
3	واٹر کیئر ٹیر	01	1
4	خاکروب	01	1
5	بل اٹنڈنٹ	01	1

(ہ) اس ہسپتال میں کوئی اسامی خالی نہیں۔

(و) اس ہسپتال کو سال 09-2008ء اور سال 10-2009ء میں جاری کی جانے والی ادویات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

حکومت نے اس ہسپتال کی تعمیر و ترقی کیلئے رواں مالی سال 10-2009ء میں 2.619 ملین روپے خرچ کئے ہیں اور تعمیر کا کام آخری مراحل میں ہے۔ نیز ہسپتال میں آپریشن تھیٹر کا اضافہ کیا جارہا ہے۔ اس ہسپتال کی چار دیواری کو مضبوط کیا گیا ہے۔ اس ہسپتال کے رقبہ پر ایک تشخیصی لیبارٹری بھی قائم ہے جبکہ پولٹری کے شعبہ کی نئی عمارت زیرِ تعمیر ہے جس سے پولٹری فارمر حضرات کو بہتر سروسز فراہم ہو سکیں گی۔

ضلع کا بڑا ہسپتال ہونے کی وجہ سے سب سے زیادہ ادویات اس ہسپتال کو جاری کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2010)

ضلع منڈی بہاؤالدین، ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6295: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کل کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں ان ہسپتالوں میں کل کتنا عملہ تعینات ہے؟

(ب) سال 09-2008 سے آج تک ان کو کتنی مالیت کی ادویات اور سالانہ بجٹ فراہم کیا گیا ہے؟

(ج) کیاان تمام ہسپتالوں میں ضروری جدید طبی آلات اور ادویات ہیں؟

(د) کتنی منظور شدہ اسامیاں کن وجوہات کی بنا پر خالی ہیں؟

(ہ) کتنے ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی عمارتیں کرائے کی ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 1 جون 2010)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں 12 ویٹرنری ہسپتال اور 16 ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں۔ ان اداروں میں تعینات کل عملہ کی تعداد 74 ہے۔

(ب) سال 09-2008ء کا سالانہ بجٹ 35.654 ملین روپے تھا جس میں سے 98 لاکھ روپے ادویات خریداری کیلئے فراہم کئے گئے۔

سال 10-2009ء میں کل بجٹ 22.092 ملین روپے فراہم کیا گیا تھا جبکہ 40 لاکھ روپے ادویات کی خریداری کے لئے فراہم کئے گئے۔

(ج) ان تمام ہسپتالوں میں ضروری طبی آلات اور ادویات فراہم کی جارہی ہیں۔

(د) ویٹرنری آفیسر کی 9 اسامیاں خالی ہیں۔ ویٹرنری آفیسرز کی تقرری بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمشن ہوتی ہے۔ محکمہ کی جانب سے ان اسامیوں کی ریکوزیشن پنجاب پبلک سروس کمشن کو بھجوادی گئی ہے۔

(ہ) کوئی عمارت کرایہ کی نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2010)

لاہور

16 جولائی 2010

مقصود احمد ملک

سیکرٹری